سوال

(127)جو شخص مس ذکر سے وضو ٹوٹنے کا قائل نہیں اس کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جو شخص مس ذکر سے وضو ٹوٹنے کا قائل نہیں اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔اورجس حدیث میں لفظ ''بضعۃ ،، ہے (ابوداوٗد کتا الطهارة ،باب فی الرخصة من ذلک (182)1 127) وہ منسوخ ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بلاشبہ جائز ہے۔صحابہ اورائمہ سلف میں بھی طہارت اوردیگر شروط صلاۃ وغیرہ مسائل میں اختلاف تھااوروہ باوجوداس کے ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔(محدث دہلی ج:2ش:10،صفر1366ھ جنوری1947ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 228

محدث فتویٰ